السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم جانتے ہیں کہ معروف گانے موجودہ شکل میں حرام ہیں کیونکہ ان میں بے ہودہ اور فحش کلام، موسیقی اور لہو ولعب ہوتا ہے اور یہ گانے بالکل بے فائدہ کلام پر مشتمل ہوتے ہیں، ہم نوجوانان اسلام جن کے دلوں کو اللہ تعالی نے حق کے ساتھ روشن کردیا ہے، ہم جانتے ہیں کہ ان بے ہودہ گانوں کے بدلے میں کچھ اچھے گانوں کا انتخاب کرلیں۔ ہم نے ایسے اسلامی گیت منتخب کیے ہیں، جو شجاعت و بہادری اور پاکیزہ جذبات پر مشتمل ہیں۔ یہ اشعار دعاۃ اسلام کے کہے ہوئے ہیں جیسا کہ سید قطب کا قصیدہ اخی۔۔۔ میرے بھائی!۔۔۔ ہے سوال یہ ہے کہ ان خالص اسلامی گیتوں کے بارے میں کیا حکم ہے جو شجاعت وبہادری اور پاکیزہ جذبات پر مشتمل ہوتے ہیں اور یہ عصر حاضر وغیر حاضر کے کے دعاۃ اسلام کے اشعار ہیں، جن میں سچے کلمات ہیں، جو اسلام کی تعبیر اور دعوت پر مشتمل ہیں لیکن جب یہ گیت گائے جاتے ہین توان کے ساتھ طبلہ یعنی دف کی آواز ہوتی ہے کیا انہین سننا جائز ہے؟ میں یہ جانتا ہوں اور میرا علم بہت محدود ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شب زفاف کےلیے طبلہ کو جائز قرار دیا ہے۔ طبلہ آلات موسیقی میں سے سب سے خفیف آواز ہوتی ہے، ایسے ہی جیسے کسی بھی چیز پر مارنے کی وجہ سے آواز پیدا ہوتی ہے۔ براہ کرم ہماری رہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالی آپ کو اپنی پسند اور رضا کے مطابق عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کمیٹی نے اس سوال کا حسب ذیل جواب دیا: آپ نے بالکل سچ فرمایا ہے کہ گانے اپنی موجودہ شکل میں حرام ہیں کیونکہ یہ فحش اور بے ہودہ کلام پر مشتمل ہیں اور ان میں خیر و بھلائی کا کوئی عنصر نہیں بلکہ ان میں لہو ولعب، خواہشات وجنسی جذبات کو ابھارنا ارجنون اور ایسی گری ہوئی باتیں ہوتی ہیں جو ان کے سننے والوں کو شر میں بتلا کردیتی ہیں۔ اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنی رضا کے مطابق عمل کی توفیق عطا فرمائے۔۔۔ ان گانوں کی بجائے آپ ایسے اسلامی گیت سن سکتے ہیں جن میں حکمت و دانش، وعظ و نصیحت اور درس عبرت ہو اور وہ بہادری، دینی غیرت اور اسلامی جذبات کو ابھاریں اور شر اور اس کی اسباب سے نفر دلائیں تاکہ ان کے سننے والے کا نفس اللہ تعالی کی اطاعت کی طرف مائل ہو اور اس کے معصیت کے ارتکاب کرنے اور حدود الہی سے تجاوز کرنے سے نفرت کرے اور اس کی بجائے اس کی شریعت اور اس کے راستے مین جہاد سے محبت کرے لیکن ان گیتوں کے سننے کو معمول اور عادت نہیں بنا لینا چاہیے، بلکہ مختلف مواقع کی مناسبت مثلا بیاہ شادی، جہاد کےلیے سفر اور ہمتوں کی کمزوری وغیرہ کے موقع پر انہیں سن لینا چاہیے تاکہ نفس کو فعل خیر پر آمادہ کیا جاسکے اور نفس جب شر کیطرف مائل ہوتو اسے بچانے اور اس سے نفرت دلانے کےلیے ان گیتوں کو سن لیا جائے لیکن ان گیتوں کے سننے سے بدرجہا بہتر یہ ہے کہ انسان قرآن مجید کی تلاوت اور نبی اکرم ﷺ سے ثابت اذکار کے ورد کو اپنا معمول بنالے کیونکہ یہ نفس کے تزکیہ، شرح صدر کےلیے طہارت اور طمانیت قلب کےلیے گیتوں سے کہیں بڑھ کر موثر ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ ... سورة الزمر

''اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یہ (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہوکر) اللہ کی یاد کر طرف (متوجہ) ہوجاتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت ہے، وہ اس سے جس کو چاہتا ہے، ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ کرے، اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔''

اور فرمایا:

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ﴿٢٩﴾ ... سورة الرعد

''جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں (اللہ ان کو اپنی طرف پہنچنے کا راستہ دکھاتا ہے اور سن رکھو کہ اللہ ہی کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں، جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کےلیے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے۔''

حضرات صحابہ کرام کا معمول اور عادت یہ تھی کہ وہ کتاب و سنت ہی کے یاد کرنے، پڑھنے پڑھانے اور ان کے مطابق عمل کرنے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ کبھی کبھار گیت اور حدی بھی استعمال کرلیتے تھے مثلا خندق کھودتے ہوقت، مساجد تعمیر کرتے وقت ار وجہاد کےلیے روانہ ہوتے وقت انہوں نے گیت استعمال کیے لیکن اسے انہوں نے اپنا شعار نہیں بنایا تھا، البتہ کبھی کبھی انہوں نے نفسوں کو راحت پہنچانے اور جذبات کو ابھارنے کےلیے گیتوں کو استعمال کیا۔ ان اسلامی گیتوں کے ساتھ طبلہ اور دیگر موسیقی کا استعمال جائز نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ اور حضرات صحابہ کرام نے انہیں استعمال نہیں کیا اور اللہ ہی سیدھے رستے کی ہدایت فرمانے والا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص553

محدث فتویٰ